Lesson 12: Ale Imraan (Ayaat 139 - 155): Day 158

سُوۡرَۃُ آلِ عِمۡرَان کی تفسیر

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ

وَ	لَا	تَهِنُوۡا	وَ	لَا	تَحۡزَنُوۡا	وَ	اَنۡتُمُ
اور	مت	سستی کرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر

الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنۡ یَّمۡسَسۡکُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ

الۡاَعۡلَوۡنَ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ	اِنۡ	یَّمۡسَسۡکُمۡ	قَرۡحٌ	فَقَدۡ	مَسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیۡنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعۡلَمَ

الۡقَوۡمَ	قَرۡحٌ	مِّثۡلُهٗ	وَ	تِلۡكَ	الۡاَیَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَیۡنَ	النَّاسِ	وَلِیَعۡلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَیَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	یَتَّخِذَ	مِنۡكُمۡ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَیَمۡحَقَ

الظّٰلِمِیۡنَ	وَ	لِیُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَیَمۡحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا ڈالے

پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۰﴾ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود

الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا یَعۡلَمِ اللّٰهُ

الۡكٰفِرِیۡنَ	اَمۡ	حَسِبۡتُمۡ	اَنۡ	تَدۡخُلُوا	الۡجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	یَعۡلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ نے

کردے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِیْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	یَعْلَمَ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم	آرزو کرتے

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿۱۴۲﴾ اور تم موت

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع

الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَیْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے تھے

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اُس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَاۡئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آیا پس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	یَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَیْهِ
مرجائے	یا	مارا جائے	کیا پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر	ایڑی اپنی کے

بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَسَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	یَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَیْـًٔا	وَ	سَیَجْزِی	اللّٰهُ	الشّٰكِرِیْنَ	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے لائق

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ﴿۱۴۴﴾ اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	یُّرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مرجائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	وقت مقرر کر کر	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اسکو	اس میں سے

کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

وَسَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِىٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر	اللہ والے

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہلِ اللہ (اللہ کے

كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	ضَعُفُوْا	وَ	مَا
بہت	پس نہ	سست ہوئے	واسطے اسکے کہ	پہنچا ان کو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہ	ناتوانی کی	اور	نہ

دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں اُن پر راہِ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ

اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

اسْتَكَانُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
گڑگڑائے	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور	نہ	تھی	بات ان کی	مگر	یہ کہ

(کافروں سے) دبے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۴۶) اور (اس حالت میں) اُن کے منہ

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْلَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا	فِىْٓ	اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ
کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری	بیچ	کام ہمارے کے	اور	ثابت رکھ

سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے	پس دیا ان کو	اللہ نے	ثواب

ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر (۱۴۷) تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
دنیا کا	اور	خوبی	ثواب	آخرت کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو

بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	کہا مانو گے	ان لوگوں کا جو	کافر ہوئے	پھیر دیں گے تم کو	اوپر

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	زیاں پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ

النّٰصِرِيْنَ	سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ
مدد دینے والا	جلدی ہم ڈال دیں گے	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بسبب اسکے کہ

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ

اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ

اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اسکے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے

شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
جگہ رہنے	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کاٹتے تھے تم ان کو

بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَٰزَعْتُمْ فِى ٱلْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّنۢ بَعْدِ

بِإِذْنِهِ	حَتَّىٰٓ	إِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَٰزَعْتُمْ	فِى	ٱلْأَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنۢ بَعْدِ
ساتھ حکم اسکے کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بیچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس سے کہ

سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَآ أَرَىٰكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم مَّن يُرِيدُ ٱلدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن

مَآ	أَرَىٰكُم	مَّا	تُحِبُّونَ	مِنكُم	مَّن	يُرِيدُ	ٱلدُّنْيَا	وَ	مِنكُم	مَّن
جو	دکھلایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ

(پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيدُ ٱلْءَاخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيدُ	ٱلْءَاخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا

آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنكُمْ ۗ وَٱللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ

عَنكُمْ	وَٱللَّهُ	ذُو فَضْلٍ	عَلَى	ٱلْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	تُصْعِدُونَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھے جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے (۱۵۲) (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلْوُۥنَ عَلَىٰٓ أَحَدٍ وَٱلرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِىٓ أُخْرَىٰكُمْ فَأَثَٰبَكُمْ غَمًّۢا

وَ	لَا	تَلْوُۥنَ	عَلَىٰٓ	أَحَدٍ	وَ	ٱلرَّسُولُ	يَدْعُوكُمْ	فِىٓ	أُخْرَىٰكُمْ	فَأَثَٰبَكُمْ	غَمًّۢا
اور	نہ	مڑ کھڑے ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بیچ	پچھاڑی تمہاری کے	پس دوبارہ دیا تم کو	غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا۟ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ أَصَٰبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ

بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوا۟	عَلَىٰ	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	أَصَٰبَكُمْ	وَٱللَّهُ	خَبِيرٌۢ
ساتھ غم کے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور جو	نہ	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُونَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو اونگھ تھی

سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٥٣﴾ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانکتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ چیز	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بیچ	اپنے نفسوں کے	وہ چیز کہ

کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	واسطے ہمارے	سے	اختیار	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بیچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا
جگہ پڑنے اپنے کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اس چیز کو کہ	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تاکہ خالص کرے	اس چیز کو کہ

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ کہ	پیٹھ پھیر گئے

خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (۱۵۴) جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن)

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	سوائے اسکے نہیں کہ	بہکا دیا ان کو	شیطان نے	بعض	اس چیز سے کہ

جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو اُن کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	
کمایا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	تحمل والا ہے	

اُن کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے (۱۵۵)